127782 ـ سنت نبويہ ميں نيك و صالح بيوى كے اوصاف

سوال

سب سے اچھى عورت كے بارہ ميں ايك بدو سے دريافت كيا گيا تو اس نے جواب ديا:
سب سے اچھى اور بہتر وہ عورت ہے جب بات كرے تو سچائى اختيار كرے، اور جب غصہ ہو تو حلم و بردبارى و تحمل سے كام لے، اور جب ہنسے تو تبسم كرے، اور جب كوئى كام كرے تو اسے اچھى طرح مكمل كرے، اچھى وہ عورت ہے جو اپنے گھر ميں رہے، اور خاوند كى نافرمانى نہ كرے، اپنى قوم ميں عزت والى ہو، اور اپنے اندر ذليل ہو، محبت كرنے والى ہو، زيادہ اولاد جننے والى ہو، اور اس كا ہر عمل قابل تعريف ہو...!
رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:
" كيا ميں تمہيں جنتى عورت كے بارہ ميں نہ بتاؤں ؟ وہ عورت ہے جو زيادہ محبت كرتى ہے، اور زيادہ بچے جننے ولى ہو اور اپنے خاوند پر غيرت كھاتى ہو، وہ عورت جب اسے تكليف دى جائے يا تكليف دے تو اپنے خاوند كا ہاتھ پكڑ كر كہے:
اللہ كى قسم ميں اس وقت تك نيند نہيں كرونگى جب تك تم مجھ سے راضى نہيں ہو جاتے، يہ عورت جنت ميں ہے يہ عورت جنتى ہے "
غمضا: كا معنى يہ ہے كہ ميں نيند نہيں كرونگا اور مجھے اس وقت تك راحت حاصل نہيں ہوگى جب تك تم مجھ سے راضى نہيں ہو جاتے.
سب سے برى عورت كے بارہ ميں بدوى سے دريافت كيا گيا تو وہ كہنے لگا:
سب سے برى عورت وہ ہے جو بيمارى بنى رہے، اور اس كى زبان اتنى لمبى ہو كہ نيزہ ہے، بغير سبب كے ہى روتى رہے، اور بغير كسى عجيب چيز كے ہنستى رہے، اس كى بات دھمكى ہو اور اس كى آواز سخت اور شديد ہو، وہ نيكيوں كو بھلا دے اور برائياں كو گنتى اور اچھالتى پھرے، اور اپنے خاوند كے خلاف ہو اور حالات ميں خاوند كى مدد نہ كرتى ہو، اگر خاوند آئے تو وہ خود چلى جائے، اور خاوند باہر جائے تو بيوى گھر آ جائے، اگر خاوند ہنسے تو بيوى رونے لگے، اور اگر خاوند روئے تو بيوى ہنسنے لگے، ظلم كر كے بھى روتى ہو، خاوند موجود ہو تو بيوى غائب، اپنى زبان پر جھوٹ ہى ركھے، اور فجور كے ساتھ اس كے آنسو بہتے رہيں، اللہ نے اسے ہلاكت و تباہى ميں مبتلا كيا ہو، اور بڑے امور ميں، سب سے برى عورت يہى ہے، برائے مہربانى آپ اس كے متعلق كيا كہتے ہيں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

اس سلسلہ میں حدیث وارد ہے جس کے الفاظ یہ ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" میں تمہیں جنتی مردوں کے متعلق بتاتا ہوں؟!

نبی جنت میں ہیں، اور صدیق جنت میں ہے، اور شہید جنت میں ہے، اور مولود چھوٹا بچہ جنت میں ہے، اور شہر کے دوسرے کنارے رہنے والے بھائی کی صرف اللہ کے لیے زیارت کرنے والا شخص جنت میں ہے.

میں تمہیں جنتی عورتوں کے بارہ میں نہ بتاؤں ؟!

ہر محبت کرنے اور زیادہ بچے جننے والی عورت جنت میں ہے، جب وہ ناراض ہو جائے، یا پھر اس کے ساتھ برا سلوک کیا جائے، یا خاوند ناراض ہو جائے تو عورت بیوی سے کہے: میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے، میں اس وقت تك نیند نہیں کرونگی جب تك تو راضی نہیں ہوتا "

یہ حدیث انس اور ابن عباس اور کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالی عنہم سے مروی ہے.

اسے امام نسائی نے الکبری (5 / 361) اور طبرانی نے معجم الکبیر (19 / 14) اور طبرانی الاوسط (6 / 301) اور (2 / 242) اور ابو نعیم نے الحلیۃ (4 / 303) میں روایت کیا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اس کے رجال ثقہ ہیں اور مسلم کے رجال میں شامل ہوتے ہیں، لیکن یہ ہے کہ خلف آخری عمر میں اختلاط کا شکار ہو گیا تھا، لیکن اس کے شواہد ہونے کی وجہ سے قوی ہو جاتی ہے.

دیکھیں: السلسلۃ الاحادیث الصحیحۃ (287 ، 3380).

مناوی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ:

الودود: واو پر زبر ہے یعنی جو خاوند کو محبوب ہو اور خاوند سے محبت کرنے والی ہو.

" جب اس پر ظلم کیا جائے " یہ مفعول ہے، یعنی خاوند اس پر ظلم کرتا ہے یعنی خرچ کم دیتا ہے، یا پھر تقسیم کرنے میں ظلم سے کام لیتا ہے، تو وہ اس سے نرم رویہ اختیار کرتی ہوئی کہتی ہے:

" میرا ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے " یعنی میں تیرے قبضہ میں ہوں.

" لا اذوق نوما " ضمہ کے ساتھ یعنی میں نیند نہیں کرونگی " انتہی

مزید آپ سوال نمبر (71225) اور (96584) کے جوابات کا مطالعہ کریں.

ہماری اسی ویب سائٹ پر موجود کتاب " اربعون نصیحۃ لاصلاح البیوت " یعنی گھروں کی اصلاح کے لیے چالیس نصیحت کا مطالعہ بھی کریں.

واللہ اعلم .